

پلے روم سے لے کر عالمی منڈیوں تک: ٹوائے بیز 2026 میں ہندوستان کی کھلونوں کی داستان

جہاں تخیل اور صنعت کا امتزاج ہوتا ہے



بھارت منڈیم میں منعقد 17ویں ٹوائے بیز انٹرنیشنل بی 2 بی ایکسپو میں ایک اور پرجوش دن کا خیر مقدم کیا گیا۔ وہاں مختلف النوع رنگ کی پھیلیاں، ایس ٹی ای ایم کٹس، تعمیراتی گاڑیاں اور تعلیمی کھلونوں نے نمائش ہالوں میں آنے والے لوگوں کا استقبال کیا۔ خریدار، خوردہ فروش، مینوفیکچررز اور کاروباری افراد ایک اسٹال سے دوسرے اسٹال پر گئے، مصنوعات دریافت کیں اور پورے مقام پر اپنے افکار و خیالات کا تبادلہ کیا۔

ابتدائی کاروباری میٹنگوں سے لے کر براہ راست پروڈکٹ کے مظاہرے تک، یہ دن ایک پرجوش رفتار سے آگے بڑھا۔ اسکول کے نمائندوں نے تعلیمی آلات کا جائزہ لیا، غیر ملکی خریداروں نے برآمدی مواقع پر تبادلہ خیال کیا، جبکہ کاروباری افراد نے جوش و خروش سے اپنی جدید ترین اختراعات کا مظاہرہ کیا۔ بات چیت مصنوعات کے ڈیزائن، مینوفیکچرنگ، برآمدات اور اختراع کے گرد مرکوز رہی، جس میں ہندوستان کی کھلونوں کی صنعت کے بڑھتے ہوئے تنوع کو اجاگر کیا گیا۔



پیغام عام ہے: کھلونوں کو اب محض کھیل کی مصنوعات کے طور پر نہیں دیکھا جاتا ہے۔ ہر جگہ یہ بات واضح تھی کہ کھلونے سیکھنے، تخلیقی صلاحیتوں اور اختراع کے وسیلے کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ یہ گھریلو مینوفیکچرنگ

کو مضبوط بنانے ، معیاری پیداوار کی حوصلہ افزائی کرنے اور عالمی سطح پر مسابقتی ہندوستانی برانڈز کی تشکیل پر حکومت کے مسلسل زور کی عکاسی کرتا ہے ۔ اس مقام پر خیالات کو محض ظاہر ہی نہیں کیا گیا بلکہ اس کا مظاہرہ بھی کیا گیا اس پر تبادلہ خیال بھی کیا گیا اور انہیں دنیا بھر میں کلاس رومز ، گھروں اور بازاروں کے لیے تیار کردہ مصنوعات میں تبدیل کیا گیا ۔

اختراع اور صنعت کاری کے اس جذبے کے ذریعے ہی مذکورہ نمائش روایتی تجارتی میلے سے کہیں آگے پہنچ گئی ہے ۔ یہ ٹوائے بڑ ہندوستان اور بیرون ملک کے مینوفیکچررز ، اسٹارٹ اپس ، اساتذہ ، ڈیزائنرز ، خوردہ فروشوں اور برآمد کنندگان کو یکجا کرنے اور ملک کے کھلونوں کے پھیلتے ہوئے ماحولیاتی نظام کی عکاسی کرتا ہے ۔

ہر راہداری ایک مختلف داستان پیش کرتی ہے ۔ وہ مل کر ایک ایسی صنعت کو ظاہر کرتی ہے جو روایتی کاریگری ، جدید ٹیکنالوجی اور مقامی مینوفیکچرنگ کو عالمی عزائم کے ساتھ مستقل طور پر منسلک کرتی ہے ۔

فیکٹری فلورز سے نمائشی بالز تک



نمائش کے مصروف ترین اسٹالوں میں سے ایک میں، بیٹری سے چلنے والی تعمیراتی گاڑیاں، کھلونا ٹرک اور ریموٹ کنٹرول مشینیں دکھائی گئی ہیں نمائش میں آنے والے افراد براہ راست ان مظاہروں کو دیکھنے کے لیے رکتے ہیں جب کہ خوردہ فروش ڈیزائنوں کا موازنہ کرتے ہیں اور نمائش کنندگان کے ساتھ کاروباری مواقع پر تبادلہ خیال کرتے ہیں ۔

وی یو ٹوائے انڈیا انڈین ٹوائے کمپنی مرکز میں ہے ۔ یہ جے پور کی ایک کمپنی ہے جس نے گزشتہ چار برسوں میں ہندوستانی کھلونوں کی منڈی میں اپنی موجودگی قائم کی ہے۔ نمائش میں موجود مصنوعات کی کلر فل رینج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ، بانی اور سی ای او جناب پنکج شرما نے کہا ، کہ ”آپ یہاں جو کچھ بھی دیکھ رہے ہیں وہ ہندوستان میں ہی تیار کیا گیا ہے۔ مولڈ بنانے سے لے کر انجیکشن مولڈنگ تک سب کچھ ہم ہی کرتے ہیں۔“ مذکورہ کمپنی کے مکمل طور پر مربوط مینوفیکچرنگ عمل نے اسے اپنے برانڈ کو مستقل طور پر بنانے میں مدد کی ہے ۔ ٹوائے بڑ ملک بھر کے خریداروں سے جڑنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے ۔

کمپنی کی ترقی کو کریڈٹ گارنٹی فنڈ ٹرسٹ فار مائیکرو اینڈ سمال انٹریپرائزز (سی جی ٹی ایم ایس ای) جیسے اقدامات سے بھی مدد حاصل ہوئی ہے ۔ اس سے پیداوار میں توسیع ہوئی ہے ، جبکہ شرکت کے لیے حکومت کی حمایت نے وسیع تر سامعین کے سامنے مصنوعات کی نمائش میں بھی مدد کی ہے۔

جیسے ہی اس سلسلے میں بات چیت بازار کی ڈائنامکس کی طرف مائل ہوتی ہے ، جناب شرما ایک اور واضح تبدیلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں ۔ پہلے ، زیادہ تر کھلونے درآمد کیے جاتے تھے ، لیکن اب چیزیں ہندوستان کے حق میں بدل رہی ہیں ۔ آج ہندوستان کے مینوفیکچررز مسابقتی قیمتوں پر اعلیٰ معیار کے کھلونے تیار کر رہے ہیں ۔ اس سے ایسے

بہت سے نمائش کنندگان کے مشترکہ اعتماد کی عکاسی ہوتی ہے جو مقامی برانڈز کے بڑھتے ہوئے مواقع کو دیکھتے ہیں۔

جہاں سیکھنے کا عمل کھیل سے جڑتا ہے

ہال کے اس پار، ماحول بالکل بدل جاتا ہے۔ نمائش میں آنے والے لوگ لکڑی کے پہیلیاں، سرگرمی کٹس اور تعلیمی گیمز کو تلاش کرنے کے لیے وہاں رکتے ہیں، سیکھنے کو زیادہ دلکش، انٹرایکٹیو اور خوشگوار بنانے کے جدید طریقے دریافت کرتے ہیں۔



نمائش کنندگان میں ای ڈی یو ایچ بھی شامل ہے، جو ممبئی کی ایک کمپنی ہے جو پری اسکول اور ابتدائی تعلیم کے کھلونوں میں مہارت رکھتی ہے۔ بانی اور ڈائریکٹر محترمہ بیلا دیسائی نے کہا ہے کہ کمپنی کا سفر تعلیم کے مونٹیسوری طریقہ کار سے متاثر ہے۔ تقریباً 16 نئے ایس ٹی ای ایم اور ماحول کے لیے سازگار سیکھنے والے کھلونوں کی نمائش کرتے ہوئے، وہ بتاتی ہیں ”ہماری توجہ ہمیشہ کھلونے بنانے پر رہی ہے۔ اس سے بچوں کو کھیل کے ذریعے سیکھنے میں مدد ملی ہے۔ اس سال، ہم نے سیکھنے کو مزید انٹرایکٹیو اور دلکش بنانے کے لیے ڈیزائن کی گئی نئی مصنوعات متعارف کرائی ہیں۔“

محترمہ بیلا دیسائی کے لیے ٹوائے بڑ جیسی نمائشیں اسکولوں اور اساتذہ کے ساتھ براہ راست بات چیت کرنے کا ایک موقع ہے۔ اس طرح کی نمائشوں میں ایم ایس ایم ای کی شرکت کے لیے حکومتی تعاون ہمیں سفر اور نمائش کے اخراجات کا انتظام کرنے میں مدد کرتا ہے۔ محترمہ بیلا دیسائی نے مزید کہا کہ یہ ہمیں ایک بڑا اسٹال لینے اور مصنوعات کی ایک وسیع رینج کی نمائش کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ ہمیں اختراع کرنے، مزید اداروں تک پہنچنے اور اپنی مارکیٹ کی موجودگی کو بڑھانے کی ترغیب بھی دیتا ہے۔

محترمہ بیلا دیسائی نے کہا کہ ہر پروڈکٹ ہندوستان میں تیار کیا جاتا ہے، جو مقامی مینوفیکچرنگ کے لیے کمپنی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ گھریلو بازار کی خدمت کرنے کے ساتھ ساتھ یہ ادارہ اپنے تعلیمی کھلونے بھی یورپ کو برآمد کرتا ہے۔ یہ ہندوستان میں تیار سیکھنے کی مصنوعات کی بڑھتی ہوئی عالمی اپیل کو ظاہر کرتا ہے۔

اسٹال کے ارد گرد بڑھتی ہوئی دلچسپی تجرباتی اور کھیل پر مبنی سیکھنے کی جانب وسیع تر تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے۔ تخلیقی صلاحیتوں، تنقیدی سوچ اور مسائل کے حل کو فروغ دینے کے لیے تعلیمی گیمز، سائنس کٹس اور

انٹرایکٹو لرننگ ٹولز کو بھی تیزی سے پہچانا جا رہا ہے۔ یہ بچوں کے لیے سیکھنے کو زیادہ پرکشش اور بامعنی بناتا ہے۔

اختراع ایک نیا کھیل کا میدان دریافت کرتی ہے

تھوڑی آگے ، دوربین ، خوردبین اور الیکٹرانک ایس ٹی ای ایم گٹس متجسس افراد کے ایک اور گروپ کو بھی اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ اساتذہ ، تقسیم کار اور بیرون ملک خریدار براہ راست مظاہروں کے ارد گرد یکجا ہوتے ہیں ، ایسی مصنوعات کی تلاش کرتے ہیں جو سائنس ، ٹیکنالوجی اور سیکھنے کا ایک ماڈل پیش کرتی ہے۔

بات چیت کی قیادت ڈاکٹر میٹینز انویشن پرائیویٹ لمیٹڈ کے سی ای او جناب انیرین گپتا کر رہے ہیں۔ یہ کولکتہ کی ایک چودہ سالہ کمپنی ہے ، جو تعلیمی اور الیکٹرانک کھلونوں میں مہارت رکھتی ہے۔ سیکھنے کی گٹس میں سے ایک کٹ کو اٹھاتے ہوئے ، جناب گپتا کہتے ہیں ، "الیکٹرانک سرکٹ ڈیزائن اور ٹولنگ سے لے کر مولڈ ڈیولپمنٹ تک ، مینوفیکچرنگ کا ہر مرحلہ گھریلو طور پر ہی کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ سانچے بھی ہماری فیکٹری میں تیار کیے جاتے ہیں۔ برسوں کی اختراع نے کمپنی کو کئی پیٹنٹ ، ڈیزائن رجسٹریشن اور کاپی رائٹ بھی حاصل کرائے ہیں۔ اس سے ہندوستان کی کھلونوں کی صنعت میں دانشورانہ املاک کی بڑھتی ہوئی اہمیت اجاگر ہوتی ہے۔



آج ، کمپنی کی مصنوعات امریکہ ، یورپ ، دبئی اور مشرق وسطیٰ کو برآمد کی جاتی ہیں۔ نمائش کے سفر پر غور کرتے ہوئے جناب گپتا نے اس بات کو یاد کیا کہ جب ہم نے پہلی بار حصہ لیا تھا ، تو تقریباً 60 سے 65 اسٹال تھے۔ آج ، 400 سے زیادہ اسٹالز ہیں۔ ان کے لیے یہ تبدیلی ہندوستان کے کھلونے بنانے والے ماحولیاتی نظام کی تیز رفتار ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔

ان کا خیال ہے کہ صنعت کا اگلا مرحلہ حکومت کی مسلسل حمایت کے ذریعے اختراع اور دانشورانہ املاک کے لیے مضبوط حمایت پر منحصر ہے۔ مینوفیکچررز تحقیق ، پروڈکٹ ڈیزائن اور دیسی ٹیکنالوجیز میں تیزی سے سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ کھلونا بزنس نمائش ہندوستانی کمپنیوں کو دنیا بھر میں اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔

نوجوان خواب ، عالمی عزائم

آخری چند راہداریاں نمائش کے دوسرے پہلو ، نوجوان اسٹارٹ اپس کی توانائی متعارف کراتے ہیں ۔ یہاں بات چیت قائم شدہ منڈیوں کے بارے میں کم اور مستقبل کے امکانات ، برآمدی مقامات اور نئے پروڈکٹ انیڈیا کے بارے میں زیادہ ہے ۔



ایسی ہی ایک کمپنی ہونے کی کٹوئے کری ایشنز ہے ۔ بمشکل ڈھائی سال پرانی ، کمپنی نے اپنا سفر مکمل طور پر ہندوستان میں ڈیزائن اور تیار کردہ مصنوعات کے ارد گرد بنایا ہے ۔ کٹوئے کری ایشنز کے سی ای او جناب کارتک جین کا کہنا ہے کہ ایم ایس ایم ای کے تحت اندراج ہمارے کاروبار کے لیے ایک اہم موڑ رہا ہے ۔ اس نے ہمیں اس نمائش میں شرکت کے لیے حکومتی تعاون حاصل کرنے کے اہل بنایا ہے ۔ یہ ہمیں اپنی مصنوعات کی نمائش کرنے اور نئے صارفین کے ساتھ جڑنے کے لیے ایک قیمتی پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے ۔ ہم اپنی مارکیٹ کی موجودگی کو مضبوط بنانے اور مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے دیگر سرکاری اسکیموں اور اقدامات کی تلاش کر رہے ہیں ۔

کمپنی کے وژن کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ، ”ہمارا اگلا مقصد ہماری میڈ ان انڈیا مصنوعات کو بین الاقوامی منڈیوں تک لے جانا ہے ” ۔ اب بھی اپنے گھریلو نقش قدم کو مضبوط کرتے ہوئے ، اسٹارٹ اپ پہلے ہی برآمدی مواقع تلاش کر رہا ہے اور ایسی مصنوعات تیار کر رہا ہے جو عالمی سطح پر مقابلہ کر سکتی ہیں ۔

امید کی گونج ہر اسٹال پر نمائش میں بازگشت کرتی ہے ۔ بہت سے نوجوان کاروباریوں کے لیے ، ٹوائے بڑا ایک نمائش سے زیادہ ہے ۔ یہ خریداروں سے ملنے ، عالمی منڈیوں کو سمجھنے اور بین الاقوامی امنگوں کے ساتھ برانڈز کو تشکیل دینے کا موقع فراہم کرتا ہے ۔ جیسے ہی نمائش میں شامل افراد بھارت منڈیم کے ہالز سے گزرتے ہیں ، انہیں ہندوستانی مینوفیکچررز کی ایک نئی نسل کا احساس ہوتا ہے ۔ جو مینوفیکچررز پیداوار سے آگے ڈیزائن ، اختراع اور عالمی مسابقت کی جانب دیکھتے ہیں ۔

داستان سامنے آتی رہتی ہے



جیسے ہی بھارت منڈیم میں ٹوائے بز کے ایک اور ایڈیشن کا پردہ گرتا ہے ، نمائش پر آنے والے افراد مصنوعات کی نمائشوں پر لنگر کرتے ہیں ۔ اس کے علاوہ ، خریدار کاروباری کارٹز کا تبادلہ کرتے ہیں اور کاروباری افراد نئے مواقع کی جانب دیکھتے ہیں ۔ جے پور اور ممبئی سے لے کر کولکتہ اور پونے تک ، ہر اسٹال ایک منفرد داستان سناتا ہے ۔ یہ مل کر اختراع ، مقامی مینوفیکچرنگ اور انٹرپرائز سے چلنے والی صنعت کی عکاسی کرتا ہے ۔ اگلے سال کھلونا بز کی واپسی کے ساتھ ، نمائش نے پہلے ہی نمائش کنندگان ، خریداروں اور اختراع کاروں کو آگے دیکھنے کے لیے بہت کچھ دیا ہے ۔

زائرین کیٹلاگ ، تازہ خیالات اور نئے کاروباری رابطوں کے ساتھ روانہ ہوتے ہیں ، اپنے ساتھ تبدیلی کی صنعت کی کہانی لے کر جاتے ہیں ۔ ہر راہداری کے پار ، کھلونا بز ایک واضح پیغام کو تقویت دیتا ہے : ہندوستان کی کھلونا صنعت اب صرف کھلونے نہیں بنا رہی ہے ۔ یہ ایسی مصنوعات کو ڈیزائن ، اختراع اور تخلیق کر رہی ہے جو دنیا بھر کے گھروں ، کلاس رومز اور بازاروں میں مستقل طور پر اپنی جگہ بنا رہے ہیں ۔

حوالہ جات:

<https://newsonair.gov.in/union-minister-piyush-goyal-addresses-17th-toy-biz-international-b2b-expo-in-new-delhi/>
<https://hcindiatz.gov.in/wn-17-03-2026-01.php>

ش ح ش م۔ ش ا

U NO: 9699